Est. 1939 ABC CERTIFIED

بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان

بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ

روزنامہ

نعرۂ حق

کوئٹہ

Daily Nara-e-Haq Quetta

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 85 | 15 سفر 1448ھ | جمعرات 30 جولائی 2026 | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 137

بلوچستان میں دہشتگردوں کا قلعہ قمع کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، صوبائی وزراء بلوچستان جستا

بلوچستان میں بیرونی عناصر خصوصاً کریریج داؤد موسیٰ کوریڈور میں حالات خراب کرنے میں مصروف ہیں، ہم کو کراچی بدامنی کا سامنا کرنا پڑا، دہشتگرد کوریڈور کو دہشتگردی کا حصہ بنانا چاہتے ہیں، بلوچستان کی سرزمین کو کسی کو استعمال نہیں کرنے دیں گے

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزراء میر ظہور بلیدی اور میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کا بیٹنے درکرد ڈیلیٹیز یوروا اسٹرائٹ کے تحت 300 بچوں کو تعلیم فراہم کرنے، ساؤتھ بلوچستان بیچ کے مختلف علاقوں میں جاری کے بلاؤر کے ڈرائیورز نے حکومتی کانفرنس کے ایس او پی کی خلاف ورزی کی تھی، سیشن پارٹی کے اپنے بیان میں خود صوبائی حکومت میں نہ آنے کی وضاحت کردی ہے، حکومت نے کی تجدید، گوادر میں فرائی اسٹیٹ کیس فریشل کے قیام سمیت دیگر اہم منصوبوں کی منظوری دے دی ہے، بلوچستان میں دہشتگردوں کا قلعہ قمع کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، چاہی منصوبوں کی سیکورٹی کے لیے 858 ملین روپے، ہر ماہ کی شاہراہ کو وفاقی حکومت کے ساتھ 80 اور 20 فیصد اشتراک سے عمل کرنے، تعلیم فرو کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دیتے، پاکور فیکٹریز کے این او سی

روزگار کیلئے جامع حکمت عملی پر بھرپور انداز میں کام کیا جائے، وزیراعظم

نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں اور کاروباری صلاحیتوں سے آراستہ کرنا ضروری ہے، رانا مشہود سے ملاقات میں گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے چیئرمین تعلیم پروگرام رانا مشہود نے ملاقات کی جس میں وزیراعظم کو یوتھ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں پیشرفت سے آگاہ کیا گیا۔ ملاقات میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے بہترین تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کا انتظام اولین ترجیح ہے، نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں اور کاروباری

صدر زرداری کا کامیاب نجی دورہ، فورسز اور سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں کامیاب آپریشن جس میں فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کرتے

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3 پر

آصفہ بھٹو زرداری پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر میں مجوزہ جامع ٹرک سینٹر کے قیام کے ڈیزائن، ٹرمز آف ریفرنس کا جائزہ لیا

خاتون اول کا پاکستان سٹروک ایسوسی ایشن اور پیشنٹ ایڈوکیٹ فاؤنڈیشن اور چیلنج ایم کی کی جانب سے فاٹا ہیلتھ کو بہتر بنانے کی مشترکہ کاوشوں کی تعریف

اسلام آباد (این این آئی) خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری نے پاکستان سٹروک ایسوسی ایشن اور پیشنٹ ایڈوکیٹ فاؤنڈیشن اور چیلنج ایم کی کی جانب سے فاٹا ہیلتھ کو بہتر بنانے کی مشترکہ کاوشوں کی تعریف کی۔ بدھ کو چاری بیان کے مطابق خاتون اول اور رکن قومی اسمبلی پی پی آصفہ بھٹو زرداری کو جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر (جے پی ایم سی) میں مجوزہ

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف ایف بی آر اصلاحات سے متعلق ہفتہ وار جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

FBR میں تقرریاں میرٹ کی بنیاد پر کیے جائیں گے

شہباز شریف

ایف بی آر میں ایسے افسران درکار ہیں جن کی کارکردگی بہتر ہے، ان کی پزیرائی اور خراب کارکردگی والے افسران و اہلکاروں کی سزا کا نظام بھی متعارف کروایا گیا ہے، شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے 95 فیصد پارٹی آٹومیٹری کی تجویز کی جا چکی ہے، جبکہ کسٹمز کے لیس سلیس نظام کے تحت 28 گڈز ایوینیو ایٹرز کی بھرتی کا عمل جاری ہے، وزیراعظم

بارڈر کیلئے کے خواتین نے غیر قانونی سمگلنگ کو روکنے اور لکیر چوری میں ملوث افراد و کاروباروں کا تعین کرکے کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے، حکومت نے ٹیکس کے حوالے سے برآمدی اور مقامی شعبے کو جس قدر ممکن ہو سہولت فراہم کی اور آسودہ کیلئے بھی کرتی رہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی ہے کہ مختلف شعبوں میں ٹیکس کی استعداد کے تخمینے کیلئے ایک جامع و سائنٹیفک طریقہ کار وضع کرکے پیش کیا جائے، بارڈر کسٹمز کے ساتھ تعاون سے غیر قانونی سماجی سرگرمیوں اور لکیر چوری میں ملوث افراد و کاروباروں کا تعین کرکے انکے خلاف قانونی کارروائی کی جائے، حکومت نے ٹیکس کے حوالے سے برآمدی اور مقامی شعبے کو جس قدر ممکن ہو سہولت فراہم کی اور آسودہ کیلئے بھی کرتی رہے

گی، ٹیکٹائل، مشروبات، اسٹیل، پولٹری، خوردنی تیل اور گھی، اور ٹائرز کے شعبوں میں پیداوار کی ڈیجیٹل نگرانی کا نظام دسمبر تک فعال بنایا جائے، ایف بی آر میں تقرریاں اور جوڈ سے صرف میرٹ کی بنیاد پر کیے جائیں گے۔ بدھ کو وزیراعظم

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3 پر

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف ایف بی آر اصلاحات سے متعلق ہفتہ وار جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

انسانی سمگلرز کیلئے کوئی محفوظ پناہ گاہ نہیں چھوڑینگے، صدر مملکت

انسانی سمگلنگ محض قانونی جرم نہیں انسانی حقوق کی سنگین ترین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے، غربت، بیروزگاری اور غیر قانونی ہجرت اس کی بنیادی وجوہات ہیں

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ ہم عالمی یوم انسداد انسانی سمگلنگ پر اس گھناؤنے جرم کے خاتمے کے لیے اپنے قومی عزم کی تجدید کرتے ہیں، انسانی سمگلنگ محض ایک قانونی جرم نہیں بلکہ ہمارے عہد میں انسانی حقوق کی سنگین ترین خلاف ورزیوں میں سے ایک ہے۔ عالمی یوم انسداد انسانی سمگلنگ کے موقع پر جاری بیان میں صدر مملکت آصف علی

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 3 پر

12 روز میں پیٹرول 25 روپے، ڈیزل 65 روپے زائد مہنگا، عوام پر مہنگائی کا نیا بوجھ

17 جولائی کو لک میں پیٹرول کی قیمت 310 روپے 71 پیسے فی لیٹر جبکہ ڈیزل 323 روپے 3 پیسے فی لیٹر دستیاب تھا۔ اسی روز وفاقی حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کا

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3 پر

فلسطین پر اسرائیلی قبضے تک مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن ممکن نہیں، پاکستان

شرق وسطیٰ میں بڑھتی کشیدگی پر باعث تشویش، امریکہ، ایران گزشتہ ماہ طے پانے والی مفاہمتی یادداشت پر عمل کریں، عاصم افتخار

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستانی مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ فلسطین پر اسرائیلی قبضہ برقرار رہنے تک مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن ممکن نہیں۔ سلامتی کونسل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عاصم افتخار نے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر گہری تشویش ہے، امریکا اور ایران گزشتہ ماہ طے پانے والی مفاہمتی یادداشت پر مکمل عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی

بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 3 پر

کوئی مجھے نہیں بتا سکا کہ میں کیا فراڈ کر رہا ہوں، ٹرمپ نے ترکیہ کو ایف 35 طیاروں کی فروخت پر اسرائیل کا اعتراض مسترد کر دیا

ترکیہ جارا ٹھیک ساتھی رہا ہے، ترک صدر اردوان نے تمام میں بہت اچھا کام کیا ہے، ترکیہ اسرائیل اور اسرائیلی وزیراعظم کو پسند نہیں کرتا، محکمہ واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ترکیہ کو ایف 35 طیاروں کی فروخت پر اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیاہو کا اعتراض مسترد کر

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3 پر

پرویز اشرف کے آزاد کشمیر انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے سنگین الزامات

اسلام آباد (این این آئی) رہنما پیپلز پارٹی و سابق وزیراعظم پرویز اشرف نے آزاد کشمیر کے میرپور ڈویژن میں ہونے والے انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ میرے پاس انتخابی بے ضابطگیوں کے واضح ویڈیو شواہد موجود ہیں، تاہم الیکشن کمیشن نے 48 گھنٹے گزرنے کے باوجود کوئی فوٹس نہیں لیا۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے پرویز اشرف نے کہا کہ 27 جولائی کو کوٹلی میں بھی انہوں نے میرپور الیکشن کے حقائق عوام کے سامنے رکھے تھے مگر مسلسل

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 3 پر

نئی سرکاری جامعات کے قیام کیلئے ایچ ای سی کا نیا فریم ورک تیار

کسی بھی نئی جامعہ کے قیام سے قبل حفظہ ادارے کو ضرورت، قیام کی وجوہات، وژن، مشن اور طلبہ پر پیش کرنا ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں سرکاری جامعات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ہائر ایجوکیشن کمیشن نے نئی جامعات کے قیام کیلئے جامع فریم ورک تیار کر لیا جس کے تحت مقررہ شرائط پوری کیے بغیر کسی نجی یونیورسٹی یا کیمپس کے قیام کی اجازت نہیں ہوگی، ذرائع

بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 3 پر

پریم کورٹ، بلوچستان لیویز آرمی سے مبینہ تعلق کے الزام میں گرفتار بریگیڈیئر ملازم بلال کی ضمانت منسوخی کی درخواست مسترد

اسلام آباد (آن لائن) پریم کورٹ نے بلوچستان لیویز آرمی سے مبینہ تعلق کے الزام میں گرفتار بریگیڈیئر ملازم بلال کی ضمانت منسوخی کی درخواست

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3 پر

وزیر تجارت سے سینٹرل ایشیا بیجنل اکنامک کوآپریشن سیکرٹریٹ کے وفد کی ملاقات

بزنس فورم میں واشنگٹن، قازاخ کے تعاون اہم معاہدے، سرمایہ کاری کے مواقع اور ثقافتی شعبے کے باہمی تعاون پر توجہ مرکوز کی جائیگی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے سینٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن (کیسرک) سیکرٹریٹ کے وفد نے ملاقات کی۔ ترجمان وزارت تجارت کے مطابق ملاقات میں وزیر تجارت جام کمال خان کو کیسرک کے رکن ممالک کے درمیان تجارت، رابطوں، سرمایہ کاری اور سماجی انضمام کو مضبوط بنانے کے

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3 پر

کوئٹہ میں ایک ہی رات میں 3 دکانوں سے چوری، 2 دکانوں کے شٹر توڑ کر 5 لاکھ روپے کا سامان چرا لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ایک ہی رات میں 3 دکانوں سے چوری کی گئی، 2 دکانوں کے شٹر توڑ کر 5 لاکھ روپے کا سامان چرا لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق کوئٹہ کے علاقے سرکلر روڈ میں واقع 3 دکانوں سے چوری کی گئی، 2 دکانوں کے شٹر توڑ کر 5 لاکھ روپے کا سامان چرا لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق چوری کی گئی دکانوں میں ایک دکان کپڑے کی اور دو دکانیں کریانہ کی ہیں

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
روزنامہ
بانی: سید ابوالقاسم
RBC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556602

اٰزاد کشمیر کے 13 حلقوں میں الیکشن مسلم لیگ ن کی سبقت

اٰزاد کشمیر کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی میں کانٹے کا مقابلہ دیکھنے میں اٰیا۔ غیر حتمی نتائج کے مطابق مسلم لیگ (ن) 9 نشستوں پر کامیاب ہوئی، جبکہ پیپلز پارٹی نے 4 نشستیں جیت لیں۔ مجموعی طور پر 296 امیدوار انتخابی میدان میں تھے۔ وزیر اعظم اٰزاد کشمیر چوہدری انوار الحق اپنی نشست کھو بیٹھے۔ اٰئی پی پی اور اٰزاد امیدوار کوئی نشست حاصل نہ کر سکے۔ استحکام پاکستان پارٹی کے ایل اے 6 سہنی کے امیدوار چودھری علی شان سونی کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق علی شان سونی پر پولنگ سٹیشن جلانے اور بیلٹ بکس چھیننے کا الزام ہے۔ انتخابات 26 کے پہلے مرحلے میں پولنگ کا وقت شام 5 بجے ختم ہونا تھا، تاہم اس میں ایک گھنٹے کا اضافہ کر دیا گیا۔ پولنگ کا عمل صبح 8 بجے شروع ہوا، جو شام 6 بجے تک جاری رہا۔ امن و امان برقرار رکھنے کے لیے سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے۔ پولنگ کے عمل میں پچھلے انتخابات کی نسبت کم تعداد میں لوگوں نے حصہ لیا اور ووٹ ڈالنے کی شرح بھی پہلے سے کم رہی۔ الیکشن کمیشن نے سوشل میڈیا رپورٹس پر کوٹلی میں دو پریذائیڈنگ افسران کے خلاف سخت نوٹس لیا۔ پریذائیڈنگ افسران پولنگ سٹیشن پہنچنے کے بجائے نجی رہائش گاہ چلے گئے تھے۔ الیکشن کمیشن نے دونوں پریذائیڈنگ افسران کو گرفتار کروا کے حوالات میں بند کرا دیا۔ بھمبر میں دورانِ پولنگ دربار بابا شاد شہید کے پولنگ سٹیشن پر ہنگامہ اٰرائی کے دوران شر پسندوں نے بیلٹ باکس چھین کر اسے اٰگ لگا دی۔ ڈی اٰراو کے مطابق جس بیلٹ باکس کو اٰگ لگائی گئی، اس میں 232 ووٹ تھے۔ حلقہ نکیال میں پولنگ کے دوران پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے کارکنوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں پیپلز پارٹی کا کارکن مختار یونس خان جاں بحق، جبکہ تین افراد زخمی ہو گئے۔ بلاول بھٹو نے کارکن کے قتل پر کہا کہ اطلاع ہے کہ فائرنگ مسلم لیگ (ن) کے امیدوار کی جانب سے کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ متنازعہ مینڈیٹ والی حکومت مسائل حل نہیں کر سکے گی۔

یہ جنیز یائے ہوئے نہیں تھے

اہم خبریں ادارتی صفحہ اسپورٹسویورپ سیدنیا بھر سیکلک بھر سیشیر قائد/شہر کی آواز دل لکھنے تعلیم صحت خواتینندہ بھر سیمر اسلات

فرذوعالم

بھارت کی اجتماعی سرگرمیاں دیکھنا بھی ایک عیاشی تھی۔ اٰئین، قانون اور سیاسی شعور کا زبردست تال میل دیکھنے کو ملا۔ احتجاج میں شامل ہر عقیدے، نسل اور عمر کے لوگوں کی زبان سے مسلسل دو ہی لفظ سنائی دے رہے تھے۔ لوک تنتر اور سوبیدھان۔ یعنی جمہوریت اور اٰئین۔ صاف نظر اٰرہا تھا کہ اٰئین اب انکی عادتوں میں بھی شامل ہوگیا ہے۔ دراصل اسکے پیچھے ایک تاریخ ہے۔ بھارت نے اٰزادی کے ساتھ ہی کلونیل مائنڈسیٹ سے نکلنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ اٰئین اور نصاب کی تشکیل کیلئے انہوں نے قد اٰور رہنماؤں پر اعتماد کیا۔ مسلسل الیکشن کیے، جمہوری طریقوں کی پیروی کی اور پارلیمان کو بالادست رکھا۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ اٰج بھارت میں سیاسی پروٹوکول موجود ہے۔ سماجی سطح پر انتہا پسند رجحانات بھی موجود ہیں مگر انہیں اٰئین اور نصابی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ اٰئین کسی دستاویز کا نام نہیں ہوتا۔ یہ ایک جمہوری کلچر بھی ہوتا ہے۔ اس کلچر میں اہم یہ نہیں ہوتا کہ اکثریت کیا سننا چاہتی ہے۔ اہم یہ ہوتا ہے اقلیت کیا کہنا چاہتی ہے۔ اکثریت قانون سازی کرسکتی ہے مگر ہر طرح کی قانون سازی نہیں کرسکتی۔ کوئی طبقہ خواہ کتنا ہی چھوٹا ہو، وہ اپنے مسائل کی نشاندہی خود کرتا ہے۔ مسئلے کا حل بھی خود بتاتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہورہا تو پھر یہ جمہوریت نہیں بلکہ اکثریت کا جبر ہے جسے ہم موٹے الفاظ میں Majoritarianism کہتے ہیں۔ کسی چیز کو مقدس نہیں ہونا چاہیاگر ہونا ہی ہے تو پھر اٰئین کو ہونا چاہیے۔ مزاحب ہے جب قوم کا اجتماعی شعور اٰئین کے حوالے سے تعصب کی حد تک حساس ہو جائے۔ اٰئین کی بات اٰجائے تو بھارتی سماج ویسے ہی حساس ہوجاتا ہے جیسے ہمارے ہاں لوگ عورت کے کردار کے حوالے سے ہوتے ہیں۔ پچھلے انتخابات میں مودی نے 'اب کی بار چار سو پار' کا سلوگن دیا تھا۔ اجتماعی شعور نے بھانپ لیا کہ مودی دراصل اٰئین سے بڑا ہونا چاہتا ہے۔ بھارت میں جے سویدھان جے کے نعرے لگ گئے۔ مودی چار سو کا ہندسہ تو کیا عبور کرتا، سیٹوں کی جو تعداد موجود تھی اس سے بھی گیا۔ لوگ جنتر منتر والے مظاہرین پر تہمت لگا رہے ہیں کہ یہ جین زی تھے۔ جنریشن کے حساب سے ضرور جین زی ہوں گے مگر سیاسی طور پر یہ جنیز یائے ہوئے نہیں تھے۔ بات جب سیاست کی اٰتی ہے تو لوگ جین زی کا ذکر ایسے کرتے ہیں جیسے یہ کوئی جامد کوالیفکیشن ہو۔ جسے وہ جین زی کہہ رہے ہوتے ہیں وہ جنریشن سے زیادہ ایک مزاج کا نام ہوتا ہے۔ ایسا مزاج جس میں چالیس قدم تسلی سے چلنے کا حوصلہ نہیں ہوتا۔ اسکے سامنے منظر تو ہوتا ہے پس منظر نہیں ہوتا۔ سچ کو کہتا ہے پر تجزیہ نہیں کرتا۔ ایک ہی سانس میں تین مختلف باتیں کرتا ہے۔ ایکو چیمبر میں بیٹھ کر اپنی ہی اٰواز سن کر خوش ہوتا رہتا ہے۔ اسے یہ تو پتہ ہوتا ہے کہ حکومت گرانی ہے، مگر گرانے کے بعد کرنا کیا ہے، اس سوال کا جواب اسکے پاس نہیں ہوتا۔ یہ بیل بجا کے انسٹاگرام کی طرف بھاگ جاتا ہے۔ پیچھے حکومت پہلے سے بھی بڑے بوسر کے پاس چلی جاتی ہے۔ جو جنتری مارکیٹ میں نکلی، اس میں غصہ ضرور تھا نفرت نہیں تھی۔ ضد بھی نہیں تھی۔ ان میں دو قدم اٰگے بڑھنے کی ہمت تو تھی ہی مگر ایک قدم پیچھے ہٹنے کا حوصلہ بھی تھا۔ پارلیمنٹ کی طرف بڑھتے ہوئے کچھ دوست زخمی ہوئے تو CJP کے لوگ فوراً پیچھے ہوگئے۔ مگر پیچھے ہوکر جہاں کھڑے ہوئے وہاں پھر کھڑے ہی ہوگئے۔ سرکار کے جبر کے اٰگے اٰئین کا بند باندھے رکھا۔ تشدد کا جواب گیت، شعر، سلوگن اور استقامت سے دیا۔ طنز اور مزاح کا سہارا لیا۔ ڈنڈوں اور غلیلوں کی جگہ انکے ہاتھوں میں موبائل، کتاب اور ڈفلی تھی۔ یہ بچے بچیاں تعلیمی پس منظر میں ساوتری بائی اور فاطمہ شیخ کو اپنا رول ماڈل بتا رہے تھے۔ بھیم راو اٰمبیڈکر، سبھاش چندر بوس کے حوالے دے رہے تھے۔ لالہ لجپت رائے، مولانا مدنی اور باچا خان کی بات کر رہے تھے۔ یعنی وہ جانتے تھے کہ سیاسی طور پر ہم کس روایت کے لوگ ہیں۔

ترقیاتی منصوبے اور حکمِ امتناعی

اہم خبریں ادارتی صفحہ اسپورٹسویورپ سیدنیا بھر سیکلک بھر سیشیر قائد/شہر کی آواز دل لکھنے تعلیم صحت خواتینندہ بھر سیمر اسلات

کراچی پاکستان کی معاشی شہ رگ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کراچی میں شروع ہونے والا ہر ترقیاتی منصوبہ صرف سندھ ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کی معیشت پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے گزشتہ کئی

محمد خان ابڑو

برسوں میں یہ تاثر مضبوط ہوا ہے کہ بعض ترقیاتی منصوبے، انتظامی فیصلے اور سرکاری بھرتیاں بار بار ایسے عدالتی تنازعات کا شکار بنتی رہی ہیں جن کے نتیجے میں منصوبے تاخیر کا شکار ہوئے، سرمایہ کاری متاثر ہوئی، ہزاروں نوجوانوں کی ملازمتیں تعطل کا شکار رہیں اور بالآخر نقصان عام شہری نے اٹھایا۔ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ سے اس موٴقف کی حامی رہی ہے کہ اٰئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عدلیہ کا احترام ہر جمہوری نظام کی بنیاد ہے۔ اگر کسی سرکاری اقدام میں قانون کی خلاف ورزی، اختیارات کا ناجائز استعمال یا عوامی مفاد کے منافی کوئی فیصلہ موجود ہو تو عدالتوں سے رجوع کرنا ہر شہری اور ہر سیاسی جماعت کا اٰئینی حق ہے۔ تاہم یہ بھی اتنا ہی اہم اصول ہے کہ عدالتوں کو سیاسی اختلافات کا میدان بنانے سے گریز کیا جائے اور ایسے مقدمات، جن کی بنیاد محض سیاسی مخالفت ہو اور جن میں واضح قانونی جواز موجود نہ ہو، ان سے ریاستی نظام کو غیر ضروری طور پر مفلوج نہ ہونے دیا جائے۔ کراچی میں مختلف ادوار کے دوران متعدد ترقیاتی منصوبے، بلدیاتی اقدامات، انفراسٹرکچر اسکیمیں، بھرتیوں کے عمل اور انتظامی فیصلے عدالتی کارروائیوں کی زد میں اٰئے۔ ہر مقدمہ اپنی الگ قانونی نوعیت رکھتا ہے اور ہر کیس کا فیصلہ اس کے حقائق اور قانون کے مطابق ہونا چاہیے۔ لیکن جب کسی منصوبے پر طویل عرصے تک حکمِ امتناعی (Order Stay) نافذ رہتا ہے تو اسکے اثرات صرف متعلقہ ادارے تک محدود نہیں رہتے بلکہ اس کی قیمت پورا شہر ادا کرتا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کا موٴقف یہ رہا ہے کہ حکومتوں کو اٰئی اٰئینی مدت کے دوران عوامی مینڈیٹ کے مطابق کام کرنے کا موقع ملنا چاہیے۔ اگر کوئی منصوبہ قانون کے مطابق، متعلقہ قواعد کی پابندی اور شفافیت کے ساتھ شروع کیا گیا ہو تو اسے صرف سیاسی اختلاف کی بنیاد پر روک دینا ریاستی مفاد میں نہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ کسی بھی ترقیاتی منصوبے کی لاگت وقت گزرنے کے ساتھ بڑھتی جاتی ہے۔ اگر ایک منصوبہ چند ماہ میں مکمل ہونا تھا مگر قانونی کارروائیوں کے باعث کئی سال تک التوا میں رہا تو تعمیراتی اخراجات، مشینری، مزدوری اور دیگر لاگت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ نتیجتاً سفید اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بشرطیکہ وہ چوہے پکڑتی ہو۔ چین نے مارکیٹ کے بعض اہم اصولوں کو اہم اہنگ کر کے ایسا معاشی ماڈل تشکیل دیا جو نئے روزگار پیدا کرنے کا سبب بنا اور اس ماڈل کے تحت 80 کڑور افراد کو خط غربت سے باہر نکالا۔ ان کے بقول انسانی تاریخ میں غربت کے خاتمے کی اتنی بڑی اور منظم کوشش اپنی مثال آپ ہے۔ خورشید قصوری کے مطابق اس کی قیادت نے چین کو یہ حکمت عملی دی کہ اپنی قوت کو غیر ضروری طور پر نمایاں نہ کیا جائے، مناسب وقت کا انتظار کیا جائے اور عالمی قیادت کے حصول میں جلد بازی سے گریز کیا جائے۔ اس پالیسی کے نتیجے میں چین نے کئی دہائیوں تک اپنی توجہ داخلی معاشی ترقی، صنعتی تعمیر، سائنسی تحقیق، قومی صلاحیت بڑھانے پر مرکوز رکھی، جس نے اسے آج دنیا کی بڑی اقتصادی اور تزویراتی ترقی میں شامل کردیا ہے۔ چین کی اعلیٰ معیار کی اقتصادی ترقی، جدید ٹیکنالوجی میں انھماری بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو اور مستقبل کا حامل عالمی برادری کا تصور موجود چینی قیادت کی اس اس متحرک پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کے مطابق پاکستان کی حالیہ سفارتی اور دفاعی کامیابیوں نے اسے جنوبی اور وسطی ایشیا میں مثبت کردار ادا کرنے کی صلاحیت دی ہے۔ ان کے بقول پاکستان، بھارت اور چین کے درمیان پرامن بقائے باہمی نہ صرف اخلاقی تقاضہ بلکہ پورے ایشیا کی معاشرتی ترقی اور علاقائی استحکام کے لیے ناگزیر ہے۔ ان کے مطابق اگر ان ملکوں کے درمیان کشیدگی کم ہو تو تجارتی روابط مضبوط ہونگے، علاقائی رابطے سازی کو فروغ ملے گا اور غربت و پس ماندگی کے خاتمے کے لیے مشترکہ کوششیں ممکن ہوسکیں گی۔ &Flora Fauna چین کے قونصل جنرل سن یان کے بقول پاکستان چین تعلقات باہمی اعتماد، اسٹریٹجک تعاون اور ایک دوسرے کے بنیادی قومی مفادات کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ یہ ہی شراکت داری دونوں ملکوں کو مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ پاکستان کی مستقل حمایت اور اس کی خودمختاری پر کوئی سمجھوتہ نہ کرنا اور اس کی سلامتی کا تحفظ ہماری پالیسی کا حصہ ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ ہم اب تک سی پیک میں 25 ارب 90 کڑور ڈالر کی سی کی سرمایہ کاری کر چکے ہیں۔ سی پیک اب دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور اس پر بھی ہم پاکستان کے ساتھ مل کر نہ صرف نئی سرمایہ کاری کر رہے ہیں بلکہ فنی تربیت یا وحصہ ہے۔ ہم پاکستان کی معاشی ترقی کے اہم فریق ہیں اور سمجھتے ہیں

مزید دریافت کریں

مستقبل کے تناظر میں پاکستان چین تعلقات کو ہماری داخلی سیاسی اور معاشی ترقی کے تناظر میں نہ صرف خاص اہمیت دی جارہی ہے بلکہ اس کو ایک خاص اسٹریٹجک اہمیت کے طور پر بھی دیکھا جارہا ہے۔ یہ ہی وجہ ہے اس وقت چین اور پاکستان دونوں اطراف تعلقات کی گہرائی یا بہتری میں کافی گرم جوشی کا پہلو دیکھنے کو ملتا ہے۔ بہت سے سیاسی پنڈتوں کے بقول ہمیں چین کی ترقی کے ماڈل سے بہت کچھ سیکھنے کی بھی ضرورت

سلمان عابد

ہے کہ آج وہ عالمی دنیا میں ایک بڑی معاشی ترقی کے طور پر کیسے سامنے آیا ہے۔ پچھلے دنوں پاکستان چین تعلقات کے 75 برس مکمل ہونے اور کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے قیام کی 105 ویں سالگرہ کے موقع پر" انڈر اسٹینڈنگ چائنا فورم اور بیکن ہاوس نیشنل یونیورسٹی کے سینٹر فار پالیسی ریسرچ کے اشتراک سے پاکستان چین تعلقات کے تناظر میں ایک اہم فکری نشست کا انعقاد ہوا۔ اس اہم تقریب سے چین کے قونصل جنرل سن یان، انڈر اسٹینڈنگ چائنا فورم کے بانی صدر ظفر الدین محمود، بی این ایو کے ڈائریکٹر سفیر منصور احمد خان سمیت اس فورم کے موجودہ سربراہ سابق وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کلیدی خطاب کیا۔ &Flora Fauna سابق وزیر خارجہ اور انڈر اسٹینڈنگ چائنا فورم کے سربراہ خورشید محمود قصوری نے اپنی گفتگو میں چند بنیادی نکات اٹھائے ان کے بقول گذشتہ 75 برس کے دوران ہر آزمائش پر پورا اترے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، احترام اور تزویراتی تعاون پر مبنی شراکت داری کی حالیہ عالمی مثال کم ہی ملتی ہیں۔ ان کے بقول 1949 کا چینی انقلاب اپنی نوعیت میں منفرد تھا۔ کیونکہ چین میں ماوزے تنگ نے مارکسزم کو چین کے معاشی حالات کے مطابق ڈھالتے ہوئے کسانوں اور دیہی آبادی کو انقلاب کی بنیادی قوت بنایا، جب کہ تاریخی لانگ مارچ عزم استقامت اور طویل جدوجہد کی علامت بن گیا۔ ماوزے تنگ کے بعد ڈینگ ژیاو پنگ نے چین کی معاشی ترقی کو نئی سمت دی اور ایسی اہم اصلاحات متعارف کروائیں جنھوں نے چین کو تیز رفتار ترقی کی راہ پر گامزن کردیا۔ انھوں نے ان کا ایک مشہور مقولہ بلی کالی ہو یا سفید اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بشرطیکہ وہ چوہے پکڑتی ہو۔ چین نے مارکیٹ کے بعض اہم اصولوں کو اہم اہنگ کر کے ایسا معاشی ماڈل تشکیل دیا جو نئے روزگار پیدا کرنے کا سبب بنا اور اس ماڈل کے تحت 80 کڑور افراد کو خط غربت سے باہر نکالا۔ ان کے بقول انسانی تاریخ میں غربت کے خاتمے کی اتنی بڑی اور منظم کوشش اپنی مثال آپ ہے۔ خورشید قصوری کے مطابق اس کی قیادت نے چین کو یہ حکمت عملی دی کہ اپنی قوت کو غیر ضروری طور پر نمایاں نہ کیا جائے، مناسب وقت کا انتظار کیا جائے اور عالمی قیادت کے حصول میں جلد بازی سے گریز کیا جائے۔ اس پالیسی کے نتیجے میں چین نے کئی دہائیوں تک اپنی توجہ داخلی معاشی ترقی، صنعتی تعمیر، سائنسی تحقیق، قومی صلاحیت بڑھانے پر مرکوز رکھی، جس نے اسے آج دنیا کی بڑی

بادشاہ کی پوشاک جنتر منتر میں

دو ہزار چودہ میں نریندر مودی کی انتخابی کامیابی میں جہاں اڈانی و امبانی کے سرمائے نے کلیدی کردار ادا کیا وہیں پہلی بار اٰر ایس ایس اور بی جے پی نے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا مہارت سے استعمال کرتے ہوئے اپنا پیغام موبائل فون کے ذریعے گھر گھر پہنچایا اور ٹیکنالوجی کے سبب ایک ہی وقت میں

وسعت اللہ خان

کئی کئی جلسوں سے خطاب کرنا ممکن ہوا۔ مودی نے اپنی ریاست گجرات کی صنعتی ترقی بطور شوکیس پیش کرتے ہوئے اسے پورے دیش تک پھیلانے کا وعدہ کیا۔ یوں" مودی ہے تو ممکن ہے"، کے نعرے نے ملک کو لپیٹ میں لے لیا۔ نتیجہ زبردست انتخابی جیت کی شکل میں نکلا۔ &Campaigns Elections مگر اٰر ایس ایس کے گھاگ نظریہ سازوں اور مودی کی فتح کے ڈیجیٹل معمار امدر سے جانتے تھے کہ مودی جی جتنا سے جوش میں جتنے وعدے کر بیٹھے ہیں، ان میں سے اٰدھے بھی پورے ہو جائیں تو بڑی بات ہوگی۔ چنانچہ وعدے اور حقیقت کا خلا پر کرنے کے لیے چوطرفہ حکمتِ عملی اختیار ہوئی۔ اول یہ کہ میڈیا کو ترغیب و دھونس و پیسے سے قابو میں لاو؟ تاکہ عام اٰدمی تک سرکاری سچ ہی پہنچ سکے۔ اڈانی اور امبانی گروپ کو شہہ دی گئی کہ جتنے چینل اور اخبارات خریدے جاسکیں خرید لیں۔ پروفیشنل صحافیوں کے لیے ایسے حالات پیدا کیے گئے کہ یا تو وہ سرکاری بھونپو بن جائیں یا خاموش بیٹھ جائیں یا استعفی دے دیں یا پھر نکال دیے جائیں اور ان کی جگہ نظریاتی کیڈٹ صحافیوں سے پر کی جائے۔ ٹی وی چینلز میں بھی اینکرز کی اسی طرح چھانٹی ہوئی اور اسکرین پر نظریاتی گدھ بٹھا دیے گئے جن کا کام تھا کہ ناکامی کو بھی شاندار کامیابی بنا کر پیش کیا جائے۔ عام اٰدمی کو پختہ یقین ہو جائے کہ حزبِ اختلاف کا کوئی وجود نہیں۔ اگر یہ بھی تو دو کسی کام کی نہیں۔ نجات دھندہ بس ایک ہے۔ دوسرا کام یہ ہوا کہ بی جے پی اور اس سے جڑی تنظیموں نے انٹرنیٹ پلیٹ فارمز بالخصوص فیس بک اور وٹس ایپ کی ڈومین پر قبضہ کرلیا اور سیاسی مخالفین کے ساتھ ساتھ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف ڈیجیٹل زہر کی نہر رواں ہوگئی تاکہ ہندو اسی فیصد ہونے کے باوجود ہمیں فیصد" دہشت گرد" اقلیت کے خطرے سے بچنے کے لیے مودی جی کا دامن پکڑے رہیں۔ اس کا ایک فائدہ یہ ہوا کہ مرکزی دھوبی اسٹیج پر ہر طرح کی نالی پر پردہ ڈالنے کے لیے عوام کو ہندو مسلم کے کھیل میں مصروف کر دیا گیا۔ الیکشنز کے موسم میں یہ مصالحہ کچھ اور تیز ہو جاتا اور اس میں تشدد کا عنصر بھی بڑھا دیا جاتا کہ خوف ووٹ میں ڈھل سکے۔ تیسرا کام یہ ہوا کہ بھارتی مسلمانوں اور پاکستان کو نتھی کر کے اپنے ہی اقلیتی شہریوں کو ایک کونے میں دھکیل کر ان پر غداری کا اجتماعی لیبل لگانے کی بھرپور کوشش ہوئی۔ اکثریت کی برین واشنگ کا یہ فائدہ ہوا کہ بھارت ایک سیکولر جمہوری اٰئین کے ہوتے نملاً ہندوتوا کے پرچم تلے ایک نظریاتی میجارٹیرین سٹیٹ بننے کی راہ پر چل نکلا۔ ایک ایسی ریاست جس میں اقلیت کے اٰئینی حقوق رعائیت، مہربانی اور احسان سمجھے جاتے ہیں۔ نظریاتی میجارٹیرین سٹیٹ چونکہ اقلیتی ووٹ کی محتاج نہیں ہوتی لہذا ان کے مطالبات سننا بھی ضروری نہیں۔ چوتھا کام یہ کیا گیا کہ ثوکرشاہی، عدلیہ، سرکاری کارپوریشنز اور تعلیمی ادارے۔ ہر جگہ ہندوتوا کے حامی کلیدی سیٹوں پر بٹھائے گئے۔ نصاب بالخصوص تاریخی واقعات و حقائق کو گیرو دے میں رنگ دیا گیا۔ مقصد یہ تھا کہ اگلی نسل کی اس طرح ذہن سازی ہو کہ وہ نظریاتی روبوٹ بن جائیں۔ ان پالیسیوں کے سائے تلے خیر سے مودی سرکار کو تیرہواں برس لگ گیا ہے۔ اتنی طویل مدت تک اقتدار میں رہنے کی اپنی خرابیاں ہیں۔ مثلاً ووٹ بینک کو حکمران فارگرانٹڈ لینے لگتا ہے۔ مقبولیت کو دائمی سمجھنے لگتا ہے۔ ایسے لوگوں میں گھر جاتا ہے جو کان میں مسلسل پھونکتے رہتے ہیں کہ اٰپ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ بظاہر سب کچھ قابو میں ہونے کے بعد بھی یہ پریشانی کھائے جاتی ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو جائے کہیں ویسا نہ ہونے پائے۔ چنانچہ یہ پریشانی ایک کے بعد ایک جابرانہ قوانین اور ہتھکنڈوں کی شکل میں ڈھلتی چلی جاتی ہے۔ اوپر کے دو چار کلیدی فیصلے کرنے والوں کی اٰئینی چونکہ پاور کے نشے میں مست ہوتی ہیں لہذا عظیم الشان رہنما کی چھایا تلے چھوٹی اور بڑی کرپشن کا چلن عام ہوتا چلا جاتا ہے اور احتساب کرنے والے اپنی عزت و اٰحساس بچانے کے لیے سمٹتے جاتے ہیں۔ اپوزیشن کی اٰواز ویسے ہی چیلنوں تک نہیں پہنچتی اور پہنچ بھی جائے تو انھیں حقارت سے یہ کہہ کر رد کردیا جاتا ہے کہ ان کا تو کام ہی بنا بات کے شور مچانا اور اچھے بھلے کاموں میں کیڑے نکالنا ہے۔ کروڑوں بچے چار پانچ برس سے چیخ رہے تھے کہ امتحانی نظام اوپر سے نیچے تک کرپٹ ہو چکا ہے۔ بس سے زائد بچوں نے اس دکھ میں خودکشی بھی کر لی مگر کسی کے کان پر جوں نہیں رینگی۔ بالآخر ان بچوں نے ہر طرف سے مایوس ہو کر معاملات خود اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔ اٰپ نے ڈیشن مصف اینڈ رن کی شہرہ اٰفاق کہانی تو سنی ہوگی کہ نت نئے فیشن کے شوقین بادشاہ کو دو ٹھگوں نے قائل کرلیا کہ ہم ایسا نفیس کپڑا بناتے ہیں کہ دنیا میں کوئی اور نہیں بنا سکتا۔ اٰپ جب اس کپڑے کی پوشاک پہنیں گے تو چار دانگِ عالم میں ڈنکا بجا جائے گا۔ اس پوشاک کی بنیادی خوبی یہ ہوگی کہ عقلمندوں کو ہی دکھائی دے گی۔ چنانچہ دونوں ٹھگوں نے بادشاہ کو پوشاک پہنائی۔ بادشاہ اس ڈر سے خاموش رہا کہ اگر میں کہوں کہ مجھے یہ پوشاک نظر نہیں اٰرہی تو سب مجھے بے وقوف سمجھیں گے اور یوں میرا دبدبہ اٹھ جائے گا۔ وزیروں کو بھی کوئی پوشاک نظر نہیں اٰرہی تھی مگر وہ بھی بے وقوف کہلانے کے خوف سے چپ تھے۔ دونوں ٹھگوں نے بادشاہ کو قائل کر لیا کہ ایسا شاندار لباس رعایا نہ دیکھے تو بڑی زیادتی ہوگی۔ چنانچہ بادشاہ وہ خیالی پوشاک پہن کے جلوس کی صورت رتھ پر سوار نکل سے نکلا۔

(صاحب تحریر سابق ڈائریکٹر جنرل اٰر کائیو اینڈ لائبریز ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ اٰف پنجاب ہیں)

اہم خبریں ادارتی صفحہ اسپورٹسویورپ سیدنیا بھر سیکلک بھر سیشیر قائد/شہر کی آواز دل لکھنے تعلیم صحت خواتینندہ بھر سیمر اسلات

تہران کی زندگی کا ایک خوبصورت منظر اس کے پارکوں میں زندگی کی صورت پذیری کرتی مہکتی گھنیں ہیں۔ ادھر اٰسمان پر صبح کے اجالے نکھرنے لگتے ہیں ادھر تہران کے پارکوں میں جوانوں، پیرمردوں، زن و

ڈاکٹر زاہد منیر عامر

مرد کے ہجوم بڑھتے جاتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک رضا کارانہ طور پر ڈھول کی تھاپ مشنجال لیتا ہے اور باقی صفیں باندھ کر اسکی دھن پر ورزش شروع کردیتے ہیں۔ ورزش سے فارغ ہوجانے والے خود کو مختلف کھیلوں میں مشغول کر لیتے ہیں۔ شہرداری تہران کی جانب سے پارکوں میں ورزش کیلئے لگائی گئی مشینیں بمصنوعی سائیکلیں بکھیل کے سامان اتنے وافر اور اتنے نفیس ہیں کہ سیر کیلئے اٰنے والوں کا دل ان سے استفادے پر مائل ہوہی جاتا ہے۔ راقم کو جب بھی موقع ملے وہ صبح سویرے کبھی سکراتی زندگی کا یہ صحت مند روپ دیکھنے تہران کے پارکوں میں نکل جاتا ہے۔ راقم کی رہائش کے قریب واقع پارک ملت ،تہران کے بڑے پارکوں میں سے ایک ہے۔ کوہ دماوند کے قدموں میں واقع 34 ہیکٹر زمینی 680 کنال پر پھیلا ہوا یہ وسیع وعریض پارک اس جگہ پر واقع ہے جہاں 1887ء میں ایران کی پہلی اسٹیم سے چلنے والی ریل کا اسٹیشن بنایا گیا تھا۔ اسٹیم انجن اور اس کی ٹرین تو قصہ ماضی ہو گئے لیکن پارک ملت کے صدر دروازے کے پاس ریل کی پٹری کا ٹکڑا اور انجن کا نمونہ ایک یادگار کے طور پر محفوظ ہے۔ اندر جائیں تو سامنے ایرانی تاریخ کے بڑے بڑے شعرا اور فلاسفہ کے نیم قدوں کے پیچوں بیچ چاہاری دور کا امیر الوزرا امیر کبیر فرہانی گویا ان کے نگران کے طور پر تن کر کھڑا ہے۔ سینما، تھیٹر، کیفے ٹیریا ،باغ وحش یعنی چڑیا گھر بھی ہیں۔ ایران پر امریکی حملوں کو مسلسل تیرھویں رات گزری تو میں ایک بار پھر پارک ملت جا پہنچا۔ امریکی حملوں نے تہران کی زندگی یا اسکے باسیوں کے معمولات پر کوئی اثر نہیں کیا، میں کچھ زیادہ ہی سویرے پہنچ گیا تھا اس لیے پہلی نگاہ میں یوں لگا جیسے لوگ پہلے کے مقابلے میں کم ہیں لیکن جیسے جیسے دن چڑھتا گیا اس غلط فہمی کا ازالہ ہوتا چلا گیا۔ لوگ اسی طرح جوق در جوق پارک میں اٰرہے تھے یہاں وہاں صفیں باندھ کر ورزش کے سلسلے شروع ہوگئے جتنے پیرمرد تھے اتنے ہی جوان خواتین وحضرات اور سب پوری تیاری اور پورے جوش وخروش کے ساتھ اپنے اپنے گائیڈ کی راہنمائی میں میوزک کی تھاپ پر ورزش میں مصروف تھے۔ اس ماحول کو دیکھ کر محض صبح کی سیر کیلئے اٰنے والوں کا دل بھی ورزش پر مائل ہو جاتا ہے اور یوں پارک کی رونق بڑھتی جاتی ہے۔ جب خوب ورزش ہوچکی تو پارک سے باہر نکلے اور اس کی دیوار کے ساتھ ساتھ چلتے چلتے خبرنگاران اور امانیہ کی طرف بڑھے، پل پارک وے ہماری منزل تھا، دیوار کیساتھ ساتھ بڑے بڑے رنگین بورڈ لگے ہوئے تھے جن پر معصوم بچوں کی تصویریں اور نیچے ان کی کلاس لکھی ہوئی تھی۔ کوئی پہلی جماعت کا طالب علم تھا، کوئی دوسری تیسری یا چوتھی کا۔ تصویریں نہایت پیاری تھیں لیکن جب انکے نیچے لکھی ہوئی تفصیلات پڑھیں تو دل ڈوبنے لگا۔ یہ ان بچوں کی تصاویر ہیں جو میناب اسکول پر 28 فروری کو ہونے والے امریکی حملے میں شہید کردیے گئے، کلیوں جیسے معصوم بعض بچوں کے ساتھ ان کی والدہ یا والد کی تصویر بھی تھی جو اس روز اپنے بیٹے یا بیٹی کے ساتھ اسکول گئے اور اپنے پھول جیسے بچے کے ساتھ جنت کو سدھار گئے، بعض بچے اپنی بہن یا بھائی کے ساتھ شہید ہوگئے غرض یہ تصاویر ایک اٰئینہ ہیں جس میں ہمیں ان بچوں کے قاتلوں کے لیے کہا گیا اقبال کا مصرعہ" چہرہ روشن اندرون چنگیزے تاریک تر" دکھائی دے رہا ہے۔ ان معصوم بچوں کے سب باپ تو اپنے کلیوں اور غنچوں جیسے بچوں کا نوحہ نہیں لکھ سکے لیکن ہمیں ایک باپ کا نوحہ پڑھنے کا موقع ملا جس کے لیے یہی دن اس کی عزیز از جان بیٹی سے محرومی کا دن ثابت ہوا، اس نوحے کے چند اشعار اٰپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

وہ سرو جو تیرے ہوتے ہوئے سرو کے درخت کی طرح سرافراز اور سربلند تھا اب دیکھ کہ شدت غم سے، بنفشہ کی طرح سرنگونی کا شکار ہے۔ شاعری میں بنفشہ کو پھولوں کے حضور غم و افسردگی سے سر بسجود دکھایا جاتا ہے۔ گیذارتا بگویم من بی تو کیست مرگی زہرا؟ سمان یہ زمین سرنگون شد مجھے اجازت دو کہ میں تمہیں بتاو؟ س کہ تمہارے بعد میری کیا حالت ہوگئی ہے میں ایک ایسے پرندے کی مانند ہوگیا ہوں جو اٰسمان کی بلندی پر اڑتے اڑتے زمین پر اٰگرا ہو۔ زہرای من! شہید بہ خون خفتہ پدر! باز اٰ؟ ببین کہ بی تو دلم غرق خون شد ہا پنجے خون میں ڈوب کر سو جانے والی، میری زہرا تو ایک بار اٰ؟ کر تو دیکھ کہ تیری جدائی میں تیرے باپ کا دل کس طرح خون میں غرق ہو چکا ہے۔ یہ اشعار ایرانی پارلیمنٹ کے سابق اسپیکر، ایران کے نام ور دانشور اور فرہنگستان و بنیاد سعدی جیسے اعلیٰ ادبی اداروں کے سربراہ ڈاکٹر غ

مارکیٹ ریٹس

ہفتہ وار منڈی میں چنے کی فی من آمد 1240 بوری رہی، کم از کم 6200 روپے، زیادہ سے زیادہ 6950 روپے فی من فروخت ہوا۔ مٹر کی آمد 310 بوری رہی اور ریٹ 7400 روپے فی من رہا۔ مسور کی آمد 180 بوری رہی اور ریٹ 8100 روپے فی من رہا۔ ماش کی آمد 95 بوری رہی اور ریٹ 9200 روپے فی من رہا۔ مونگ کی آمد 60 بوری رہی اور ریٹ 8800 روپے فی من رہا۔ گندم کی آمد 2400 بوری رہی اور ریٹ 3900 روپے فی من رہا۔ چنے کا بیج 25 کلو کا تھیلا 1450 روپے میں فروخت ہوا۔ مٹر کا بیج 25 کلو کا تھیلا 1620 روپے میں فروخت ہوا۔ مسور کا بیج 25 کلو کا تھیلا 1800 روپے میں فروخت ہوا۔ ماش کا بیج 25 کلو کا تھیلا 2000 روپے میں فروخت ہوا۔ مونگ کا بیج 25 کلو کا تھیلا 1950 روپے میں فروخت ہوا۔ گندم کا بیج 40 کلو کا تھیلا 1930 روپے میں فروخت ہوا۔

ہفتہ وار منڈی

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

اسسٹنٹ کمشنر سبی کی منصور علی شاہ پی پی ایچ ای کے ماہانہ جائزہ کارکردگی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ کی بلاوجہ بند فائرنگ سے کئی گھروں میں فائرنگ سے حاملہ خاتون جان بحق سات سالہ بیٹا زخمی

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ کی بلاوجہ بند اسکیم کے گھر میں فائرنگ سے حاملہ خاتون جان بحق جبکہ اس کا سات سالہ بیٹا زخمی ہوگیا ، پولیس نے خاتون کے قتل کے شبہ میں اس کے شوہر کو حراست میں لے لیا۔ ایس ایچ او ایئر پورٹ تھانہ محمود گجر نے بتایا کہ ایئر پورٹ روڈ کی بلاوجہ بند اسکیم کے گھر میں فائرنگ سے حاملہ خاتون اور دو سالہ بچی جان بحق جبکہ سات سالہ بیٹا عبدالحسیب زخمی ہوگیا زخمی لڑکے اور خاتون کی لاش کو سول اسپتال منتقل کیا گیا۔ ایس ایچ او ایئر پورٹ تھانہ نے بتایا کہ پولیس نے خاتون کے قتل کے شبہ میں اس کے شوہر فرحان کی حراست میں لے لیا ہے۔

بلوچ عوام کی مایوسی میں اضافہ ہورہا ہے، میر رحیم بنگ

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے، اس کا حل بھی سیاسی مذاکرات میں ہی مضمر ہے، رہنما بی این پی

کوئٹہ(یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور معروف قبائلی شخصیت میر عبدالرحیم بنگ نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ بنیادی طور پر ایک سیاسی مسئلہ ہے جس کا پائیدار حل صرف اور صرف سیاسی مذاکرات، باہمی اعتماد اور عوامی نمائندوں کو اعتماد میں لینے سے ہی ممکن ہے۔ غیر سنجیدہ اور وقتی اقدامات سے نہ صرف مسائل میں اضافہ ہورہا ہے بلکہ بلوچ عوام میں احساس محرومی اور مایوسی بھی بڑھ رہی ہے۔ کوئٹہ میں صحافیوں کے ایک گروپ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف مسائل کا سامنا کررہے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ وفاق اور حفاظتی ادارے سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام جمہوری قوتوں کو ساتھ لے چلیں۔ انہوں نے کہا کہ طاقت کے استعمال کے بجائے سیاسی مکالمہ ہی دیرپا امن اور استحکام کا ضامن بن سکتا ہے۔ میر عبدالرحیم بنگ نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل بلوچ عوام کے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کی آواز بلند کررہے ہیں

چین نے ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا ہے، چیئرمین سینیٹ

سی پیک نے علاقائی روابط، اقتصادی انضمام اور طویل المدتی ترقی کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کی ہے، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے چائنا گروپ اور عوامی جمہوریہ چین کے بڑے سرکاری اداروں میں شامل شیڈونگ ہائی اسپیڈ گروپ کی وفد کی قیادت ادارے کے چیئرمین سنٹر شوڈانگ نے کی، جبکہ وفد میں کنٹری ڈائریکٹر مسٹر ڈانگ ژون رونگ اور چائنا گروپ کے چیئرمین سنٹر موہ چائی بھی شامل تھے۔ ملاقات کے دوران پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے، کنیکٹیویٹی اور علاقائی روابط، اقتصادی انضمام اور طویل المدتی ترقی کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کی ہے، یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ چین ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کا بھرپور ساتھ دیتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ ہمارے تعلقات اعتماد، باہمی احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہیں اور یہ تعلق وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک نے نہ صرف توانائی اور بنیادی ڈھانچے کو فروغ دیا ہے بلکہ خطے میں رابطہ کاری، تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے تحت جاری منصوبے نہ صرف پاکستان کی معاشی ترقی کے لیے اہم ہیں بلکہ پورے خطے کے رابطہ کاری اور اقتصادی انضمام کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے باہمی رابطہ کاری، سرمایہ کاری اور تکنیکی تعاون کے نئے شعبوں میں کام کرنا ہوگا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات صرف حکومتی سطح تک محدود نہیں بلکہ عوام کی سطح پر بھی گہرے ہیں اور یہ تعلق نسلوں سے چلا آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین کے ساتھ ہمارے تعلقات کسی وقتی مفاد پر نہیں بلکہ اعتماد، احترام اور مشترکہ مفادات پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پارلیمانی سطح پر بھی رابطے بڑھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی سطح پر باہمی رابطے اور تبادلے دونوں ممالک کے درمیان اعتماد اور تعاون کو مزید مضبوط کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پارلیمانی سطح پر بھی رابطے بڑھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پارلیمانی سطح پر بھی رابطے بڑھائے جائیں گے۔

استاد محمد۔ ڈپٹی کمشنر ساجد محمود رمضان بازار 14 اگست کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بارکھان میں شہید ڈی ایس پی مرید بلیدی کی نماز جنازہ ادا، بارکھان میں سرکاری اعزاز کے ساتھ دفن کردی گئی

بارکھان (این این آئی) بارکھان میں شہید ڈی ایس پی مرید بلیدی کی نماز جنازہ عیدگاہ بارکھان میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی۔ نماز جنازہ میں ڈی آئی جی کوہ سلیمان رینج ایاز احمد بلوچ، ڈپٹی کمشنر بارکھان سید عبدالرحمن کاکڑ، رنگ کمانڈنٹ ایف سی بارکھان کرنل یونس خان، ایس پی بارکھان عبدالحق، پولیس وایف سی کے افسران، اہلکاروں، قبائلی عمائدین، معززین علاقہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر فضا انتہائی سوگوار، بھاری اور پشتو درانہ خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔

لوشکی میں تین روزہ کرفیو نافذ، دفعہ 144 کے تحت نقل وحرکت پر پابندی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے ضلع لوشکی میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے 31 جولائی سے ضلع بھر میں کرفیو نافذ کردیا ہے۔ جمعہ کو ضلع بلوچستان کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق 28 جولائی کو لوشکی ریسٹورن ہاؤس میں پارلیمنٹ سی چوئی پر حملے اور اس کے بعد سیکیورٹی فورسز کے آپریشن کے باعث ضلع میں سیکیورٹی صورتحال انتہائی حساس ہوگئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردوں کی جانب سے قانون نافذ کرنے والے اداروں، سرکاری تنصیبات اور قومی شاہراہ ایون-40 پر حملوں کے خطرات میں اضافہ ہوا ہے

ڈی سی جھل مگسی کا کندا اور ماشکا کانوں کی بندش کا نوٹس، عمارت اور مویشیوں کی فوری بحالی کے احکامات

جھل مگسی (این این آئی) کندا اور ماشکا کانوں کی بندش کے معاملے پر ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے فوری نوٹس لیتے ہوئے محکمہ داک کے متاثرہ اپنے دفتر طلب کرلیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ پرنٹنڈنٹ ڈاک خانہ جات ضیغم آباد ڈویژن صاحب داد بلال اور پوسٹ ماسٹر ٹیکسٹ مہ فاقات کی، جس میں محکمہ کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کندا اور ماشکا کانوں کی فوری بحالی کے لیے ڈویژن ڈاک ریلوے پیکٹ کمانڈ اہم کرنے کے احکامات جاری کیے، متاثرہ کانوں کو جلد از جلد دوبارہ فعال ہو سکے

کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ کی بلاوجہ بند فائرنگ سے کئی گھروں میں فائرنگ سے حاملہ خاتون جان بحق سات سالہ بیٹا زخمی

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ کے ایئر پورٹ روڈ کی بلاوجہ بند اسکیم کے گھر میں فائرنگ سے حاملہ خاتون جان بحق جبکہ اس کا سات سالہ بیٹا زخمی ہوگیا ، پولیس نے خاتون کے قتل کے شبہ میں اس کے شوہر کو حراست میں لے لیا۔ ایس ایچ او ایئر پورٹ تھانہ محمود گجر نے بتایا کہ ایئر پورٹ روڈ کی بلاوجہ بند اسکیم کے گھر میں فائرنگ سے حاملہ خاتون اور دو سالہ بچی جان بحق جبکہ سات سالہ بیٹا عبدالحسیب زخمی ہوگیا زخمی لڑکے اور خاتون کی لاش کو سول اسپتال منتقل کیا گیا۔ ایس ایچ او ایئر پورٹ تھانہ نے بتایا کہ پولیس نے خاتون کے قتل کے شبہ میں اس کے شوہر فرحان کی حراست میں لے لیا ہے۔

امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جارہے ہیں، بابر یوسفزئی

حکومت دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خاتمے کے لیے اپنی کارروائیاں مزید موثر انداز میں جاری رکھے ہوئے ہے اور امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کیا جارہا ہے

کوئٹہ(این این آئی) محکمہ داخلہ بلوچستان کے معاون پلیم یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور حکومت بلوچستان کی مؤثر پالیسیوں کی بدولت صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانے کے لیے بھرپور اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت عوام کے جان ومال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے اور امن کے قیام کے لیے تمام قانون نافذ کرنے والے ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ عملی اور سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ کاوشوں کے نتیجے میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور عوام کے اعتماد میں اضافہ ہوا ہے۔ بابر یوسفزئی نے کہا کہ حکومت دہشت گردی، انتہا پسندی اور امن دشمن عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے تعاون کے بغیر پائیدار امن کا خواب مکمل نہیں ہوسکتا، اس لیے شہری قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون

نمبر 42 صفحہ نمبر 3

خضدار میں خالی آسامیوں کے انٹرویز کوئٹہ میں رکھنے کا فیصلہ غریب نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی ہے، بی این پی عوامی

انٹرویز حلقہ اطلاع کی سطح پر منعقد کیے جائیں تاکہ امیدواروں کو مزید مشکلات اور اخراجات سے نجات مل سکے، ظلمی ترجمان

خضدار(یو این اے)بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) خضدار کے ضلعی ترجمان نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ محکمہ لوکل گورنمنٹ اور تعلیم صحت کی خالی آسامیوں کے انٹرویز کو کوئٹہ میں رکھنے کا فیصلہ خضدار سے بلوچستان کے دور دراز اضلاع کے ہزاروں غریب بے روزگار نوجوانوں کو ان کے بنیادی حق سے محروم کرنے کی عملی سازش ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ایک جانب صوبے کی شاہراہیں آئے روز بندش کی زد میں رہتی ہیں اور سنگی بھی وقت خطرناک بن جاتا ہے جبکہ دوسری جانب جان پر کھیل کر امیدواروں کو اپنے اضلاع سے انٹرویز کا موقع نہ دے کر انہیں کوئٹہ طلب کرنا کسی بھی طور پر انصاف پر مبنی اقدام نہیں ہے

چار پولنگ اسٹیشن پر پری پولنگ کا حکم، کارکنان پریشان نہ ہوں، جلد اچھی خبر ملے گی، ترجمان نواب مری ہاس

کوئٹہ(یو این اے) نواب مری ہاؤس کے ترجمان نے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی 09- سے متعلق انتخابی نمبر کس عدالت کی جانب سے چار پولنگ اسٹیشنز پر پری پولنگ کے حکم پر عمل درآمد نہ ہونے کا بہانہ ہے کہ یہ ایک معمول کی قانونی کارروائی ہے، جسے غیر معمولی انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کارکنان، ووٹرز اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی قسم کی پریشانی۔ بے چینی یا مایوسی کا شکار نہ ہوں، کیونکہ یہ صرف ایک عمل انتخابی قوانین کا حصہ ہے اور اس سے عوام کے دیے گئے مینڈیٹ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ترجمان نواب مری ہاس کی جانب سے جاری تفصیلی بیان میں کہا گیا کہ ماضی میں بھی ملک کے مختلف قومی اور صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں متعدد دفعہ جات کی بنیاد پر پری پولنگ کا انتظار کیا جاتا رہا ہے، جو ہمارے تمام مواقع پر عوامی رائے اور جمہوری انتخابی نتائج میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں لاتی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ کیس میں بھی یہی صورتحال ہوگی اور عوام نے جس امیدوار پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اسی کو منتخب تصور کرتے ہیں، لاکھوں ووٹرز نے کیا کردار مری ہاس عدلیہ اور آئین کی بالادستی پر مکمل یقین رکھتا ہے، اسی لیے عدالت کے فیصلے کا مکمل احترام کرتے ہوئے قانونی عمل میں بھرپور تعاون کیا جائے گا۔

تین مختلف میں 107 ملزمان کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرلیا، ترجمان بلوچستان پولیس

جرائم پیشہ عناصر کا تعقب اطلاع اور ملک کے دیگر صوبوں آزاد ناقابل تعلق حرکت کی روک تھام اور روشنی کو ناممکن بنانا ہے

کوئٹہ(این این آئی) ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق صوبے بھر میں اشتہاری، مجرموں ملزمان کے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران گزشتہ تین ہفتوں میں 107 ملزمان کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد کرلئے گئے ہیں۔ ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق ایسکارٹ بتزل پولیس بلوچستان ظاہر بری ہدایت پر کوئٹہ سمیت صوبے کی ساتوں رینجز میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس رکھنے اور قانون پسند شہری کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے خصوصی مہم جاری ہے۔ ہیڈ آفس کے مطابق جاری مختلف کارروائیوں کے دوران گرفتار ملزمان کے قبضے سے 83 ریوالور ، 9 پستول، 7 کلاشنکوف، 9 شارٹ گن رائفل، 550 گولیاں اور کارتوس جبکہ 57 میٹر کیبل بھی برآمد کئے گئے۔ بلوچستان پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں میں 133 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 305 کلو 831 گرام چرس، 9 کلو 370 گرام آئس شیشہ، 1 کلو 200 گرام افیون، 45 گرام کرسٹل، 230 گرام ہیروئن اور 52 عدد شراب کی بوتلیں برآمد کیں۔ پریس ریلیز کے مطابق مہم کے دوران 56 اشتہاری، 249 مفرور اور مختلف جرائم میں ملوث 369 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے جبکہ 11 مفویوں کو بھی بحفاظت بازیاب کرایا گیا۔

چیف آف کلمر، وڈیرہ جلال خان کلمر کی زیر صدارت ڈیرہ گٹھی میں اہم عوامی اجلاس

عوامی مسائل، سوئی تا کشمور روڈ کی بدامنی اور ترقیاتی فنڈز میں شفافیت کا مطالبہ

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) چیف آف کلمر، وڈیرہ جلال خان کلمر کی زیر صدارت منعقد کردہ اہم عوامی اجلاس میں سوئی تا کشمور روڈ کی بدامنی، عوامی مشکلات اور ترقیاتی منصوبوں میں سینہ بےعنوانی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم شاہراہ پر عوام کئی برسوں سے مسائل کا شکار ہیں، لیکن وعدہ اور اعلانات اور رسمی فاتحہ خوانی کے اقدامات کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے ایم پی اے، ایم این اے، نائن جنریشن، متعلقہ حکومتی اداروں اور حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ وہ عوام کو تنگ کرتر ترقیاتی منصوبوں کے لیے آنے والے فنڈز کہاں خرچ ہوئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب اربوں روپے کے بجٹ منظور ہوئے تو آج بھی متعدد کالونیاں بنیادی سہولیات سے کیوں محروم ہیں۔ چیف آف کلمر نے پی پی ایل (PPL) کے ترقیاتی فنڈز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 67 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈ دعوام کی فلاح پر کہاں خرچ ہوئے، اس کی شفاف تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔

کوئٹہ، 13 صفر کے موقع پر حضرت بی بی سکینہ کی شہادت کا مرکزی جلوس برآمد

عزاداروں کی نوحہ خوانی و زنجیر زنی، جلوس روایتی راستوں سے ہوتا امام بارگاہ پنجابی پر اختتام پذیر

بدر(یو این اے) وزیر داخلی بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹریژر حاجی برکت رند، سیکرٹری ٹریژر طارق فرید، ڈی سی ظفر پرنیز شفیق اللہ، ڈائریکٹر ٹریژر حب لسبیلہ ظہور شاہ کی ہدایت پر ساحلی علاقے ڈام بندر میں بلاکھوں دل کو اسپیڈ بوٹس فراہمی کی تقریب منعقد کی گئی۔ پروجیکٹ 2019/2020 میں حکومت بلوچستان سے منظور شدہ تھا جس میں 100 سے زائد ذرخواستیں موصول ہوئی تھیں جن پر مرحلہ قانون کے مطابق اہل امیدواروں کی لسٹ ترتیب دی گئی ان کے مابین قرعہ اندازی کی صورت میں 14 کامیاب بلاکھوں دل کو باقاعدہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹریژر حب لسبیلہ عبدالہادی نے بلوچستان کے ساحلی علاقے ڈام بندر میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن عبدالرزاق اکڑیر چیئرمین یونین کونسل ڈام سردار محمد نسیم خانمیلی کونسلر عبداللطیف ماڑوٹہ، کونسلر حاجی محب اللہ میر بحر، حاجی رحماحاجی کریم بخش، محمد یعقوب دیگر بلاکھوں رحماں کی موجودگی میں اسپیڈ بوٹس تقسیم کرکیے گئے۔

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی ساجد محمود کی زیر صدارت ڈیرہ بگٹی میں ڈی ایس پی مرید بلیدی کی شہادت پر کوئٹہ میں ہونے والی ڈکیتی کے واقعات کا سراغ لگاتے ہوئے ڈکیتی میں ملوث چار مبینہ ملزمان کو گرفتار کیا ہے، جنکہ ان کے قبضے سے لوٹی گئی نقد رقم، سرقہ موبائل فون، بیٹریاں اور دیگر سامان برآمد کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں سے دو جنکیب آباد اور لاڈکانہ سے کوہی متعدد جرائم میں مطلوب تھے۔ ایس ایس پی ڈیرہ بگٹی ڈاکٹر فاروق احمد کے مطابق ملزمان کے قبضے سے 27 جولائی کو حبیب اللہ موڑ پر کندی کے دوران مشتبہ افراد کو روکنے کے اشارہ کیا تو ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کردی۔

ڈی سی پارہ مریڈ بگٹی نے فرض شناسی، جرات اور بہادری کی اعلیٰ مثال قائم کرتے ہوئے ڈکیتی کی واردات کا سراغ لگا کر ڈکیتی میں ملوث چار مبینہ ملزمان کو گرفتار کیا ہے، جنکہ ان کے قبضے سے لوٹی گئی نقد رقم، سرقہ موبائل فون، بیٹریاں اور دیگر سامان برآمد کرلیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں سے دو جنکیب آباد اور لاڈکانہ سے کوہی متعدد جرائم میں مطلوب تھے۔ ایس ایس پی ڈیرہ بگٹی ڈاکٹر فاروق احمد کے مطابق ملزمان کے قبضے سے 27 جولائی کو حبیب اللہ موڑ پر کندی کے دوران مشتبہ افراد کو روکنے کے اشارہ کیا تو ملزمان نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کردی۔

بلوچستان میں بدامنی کا بوجھ عوام پر، فضائی کرایے ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے

کوئٹہ سے اسلام آباد کا یک طرفہ کرایہ ایک لاکھ روپے کی حد کو چھو گیا، شہریوں کا حکومتی مداخلت کا مطالبہ

کوئٹہ(یو این اے) بلوچستان میں زمینی شاہراہوں پر امن وامان کی خراب صورتحال کے باعث فضائی سفر کی طلب میں اضافے کے ساتھ ہی ایئر لائنز کے کرایے بھی غیر معمولی حد تک بڑھ گئے ہیں، جس پر شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کے مطابق کوئٹہ سے اسلام آباد کا یک طرفہ ہوائی ٹکٹ ایک لاکھ روپے تک پہنچ چکا ہے، جبکہ کراچی کا کرایہ 80 سے 89 ہزار روپے کے درمیان وصول کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شاہراہوں پر سیکیورٹی خدشات کے باعث لوگ مجبوری میں فضائی سفر کرنے پر ہیں، مگر ایئر لائنز اس صورتحال سے نا جائز مالی فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ سماجی اور کاروباری حلقوں کا کہنا ہے کہ فضائی کرایوں کے تعین کے لیے مؤثر نگرانی کا نظام نظر نہیں آتا، جس کے باعث ایئر لائنز اپنی مرضی کے نرخ وصول کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق اس صورتحال سے مریض، طلبہ، سرکاری ملازمین، کاروباری افراد اور دیگر عام مسافر سب متاثر ہو رہے ہیں۔ مسافروں کا مطالبہ ہے کہ حکومت ایئر لائنز کے کرایوں کی باقاعدہ مانیٹرنگ کرے اور ریگولیٹری اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کرایوں کی حد مقرر کی جائے اور شہریوں کو مزید مالی بوجھ سے بچایا جائے۔

ٹیکل کمبائنڈ کرکٹ کلب حب نے شہید شوکت ہارڈ بال فٹ بال ٹورنامنٹ کا فائنل جیت لیا

بیلا(یو این اے) شہید شوکت ہارڈ بال فٹ بال ٹورنامنٹ میں 20 ٹیموں نے حصہ لیا اور بریکس سٹار کرکٹ کلب حب اور ٹیکل کمبائنڈ کرکٹ کلب حب دونوں ٹیموں نے فائنل میں رسائی حاصل کی ان دونوں ٹیموں کا شائدار فائنل بیچ مورخہ 26/07/2026 بروز اتوار الفلاح جام قائم علی کرکٹ اسٹیڈیم حب میں کھیلا گیا ٹیکل کمبائنڈ کرکٹ کلب حب ویم کرے کی اوپنر اپنے کلب کا نام اور اپنے ڈسٹرکٹ کا نام روشن کرے گی۔

ہشتنگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

وزیراعظم محسن نقوی کا خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین 3 دہائیوں سے سرحد دہشت گردوں کے ناقابل برداشت بیرونی جارحیت اور بیرونی مداخلتوں کا سامنا ہے

اسلام آباد(آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ کرنل (ر) محسن نقوی نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ کرنل نقوی نے اپنے بیان میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے بہادری، جرات اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 32 دہشت گردوں کو جہنم کا ایندھن بنا دیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ فتنہ الہندوستان سے وابستہ دہشت گردوں کو ملک میں کہیں بھی چھپنے نہیں دیا جائے گا اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ سیکیورٹی فورسز کی مسلسل کامیابیاں قابل ستائش ہیں اور پوری قوم ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ فتنہ الہندوستان کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لیے پوری قوم سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

لاکھڑا کا مرکزی روڈ 4 سال بعد بھی بحال نہ ہو سکا، شہری شدید مشکلات سے دوچار

ٹھیکہ دار کا لاکھڑا کا مرکزی روڈ چار سال بعد بھی بحال نہ ہو سکا، شہری شدید مشکلات سے دوچار، تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر لاکھڑا کا مرکزی روڈ 2022 کے تاہم کے بعد گزشتہ دو ماہ کے دوران گندا داد کے دو شاپ اوٹرز، جو میاں جی بیلس، موبائل بیکچر، ایزی پیسہ، جاز کیش اور دیگر بنکی پلیس اور بیچیل بینکنگ خدمات فراہم کرتے ہیں، پچھلی بیچ گندا داد کے اہلکاروں کی سیوریج بچھت سے تخلیہ دار ملازمین اور پنشنرز سے غیر قانونی کٹوتیوں کے ذریعے لاکھوں روپے وصول کرنے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے بعد ملازمین اور پنشنرز کو اپنی جائز رقم واپس دلائی جائیں۔

گداوا میں مبینہ بینک کی عارضی شٹلی کے بعد ملازمین اور پنشنرز سے غیر قانونی کٹوتیوں کے الزامات

اٹیلٹ بنک آف پاکستان اور ضلعی کاسمولوجی بورڈ ذمہ داران تحقیقات کرکے کارٹ بورڈ سے کے خلاف کارروائی کریں، شہریوں کا مطالبہ

جھل مگسی (یو این اے) گنداوا میں قائم واحد بینکنگ بینک براچ کی عارضی طور پر ڈیرہ مرادجمالی شٹلی کے بعد گزشتہ دو ماہ کے دوران گنداوا کے دو شاپ اوٹرز، جو میاں جی بیلس، موبائل بیکچر، ایزی پیسہ، جاز کیش اور دیگر بنکی پلیس اور بیچیل بینکنگ خدمات فراہم کرتے ہیں، پچھلی بیچ گندا داد کے اہلکاروں کی سیوریج بچھت سے تخلیہ دار ملازمین اور پنشنرز سے غیر قانونی کٹوتیوں کے ذریعے لاکھوں روپے وصول کرنے کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے بعد ملازمین اور پنشنرز کو اپنی جائز رقم واپس دلائی جائیں۔

مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کا اجلاس، ورکنگ وومن کی بڑی تعداد میں شمولیت

کوئٹہ(یو این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) لیبر ونگ بلوچستان کا ایک اہم اجلاس زیر صدارت صوفی احمد صمد چیدری فیوجا احمد منعقد ہوا، جس میں ورکنگ وومن کی بڑی تعداد نے لیبر ونگ میں شمولیت کا اعلان کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوفی احمد صمد چیدری فیوجا احمد نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے پلیٹ فارم سے محنت کشوں اور ورکنگ وومن کو مظبوط کیا جارہا ہے تاکہ قائد محمد نواز شریف کا نظری اور قرقابلی پیغام سب تک پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ ورکنگ وومن کی شمولیت سے محنت کش خواتین کے حقوق کے تحفظ، بہتر سازی اور عوامی رابطہ مہم کو مزید مؤثر بنانے میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

چیف آف کلمر، وڈیرہ جلال خان کلمر کی زیر صدارت ڈیرہ گٹھی میں اہم عوامی اجلاس

عوامی مسائل، سوئی تا کشمور روڈ کی بدامنی اور ترقیاتی فنڈز میں شفافیت کا مطالبہ

ڈیرہ بگٹی (یو این اے) چیف آف کلمر، وڈیرہ جلال خان کلمر کی زیر صدارت منعقد کردہ اہم عوامی اجلاس میں سوئی تا کشمور روڈ کی بدامنی، عوامی مشکلات اور ترقیاتی منصوبوں میں سینہ بےعنوانی پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم شاہراہ پر عوام کئی برسوں سے مسائل کا شکار ہیں، لیکن وعدہ اور اعلانات اور رسمی فاتحہ خوانی کے اقدامات کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے ایم پی اے، ایم این اے، نائن جنریشن، متعلقہ حکومتی اداروں اور حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ وہ عوام کو تنگ کرتر ترقیاتی منصوبوں کے لیے آنے والے فنڈز کہاں خرچ ہوئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ جب اربوں روپے کے بجٹ منظور ہوئے تو آج بھی متعدد کالونیاں بنیادی سہولیات سے کیوں محروم ہیں۔ چیف آف کلمر نے پی پی ایل (PPL) کے ترقیاتی فنڈز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 67 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈ دعوام کی فلاح پر کہاں خرچ ہوئے، اس کی شفاف تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں۔

کوئٹہ، 13 صفر کے موقع پر حضرت بی بی سکینہ کی شہادت کا مرکزی جلوس برآمد

عزاداروں کی نوحہ خوانی و زنجیر زنی، جلوس روایتی راستوں سے ہوتا امام بارگاہ پنجابی پر اختتام پذیر

بدر(یو این اے) وزیر داخلی بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹریژر حاجی برکت رند، سیکرٹری ٹریژر طارق فرید، ڈی سی ظفر پرنیز شفیق اللہ، ڈائریکٹر ٹریژر حب لسبیلہ ظہور شاہ کی ہدایت پر ساحلی علاقے ڈام بندر میں بلاکھوں دل کو اسپیڈ بوٹس فراہمی کی تقریب منعقد کی گئی۔ پروجیکٹ 2019/2020 میں حکومت بلوچستان سے منظور شدہ تھا جس میں 100 سے زائد ذرخواستیں موصول ہوئی تھیں جن پر مرحلہ قانون کے مطابق اہل امیدواروں کی لسٹ ترتیب دی گئی ان کے مابین قرعہ اندازی کی صورت میں 14 کامیاب بلاکھوں دل کو باقاعدہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹریژر حب لسبیلہ عبدالہادی نے بلوچستان کے ساحلی علاقے ڈام بندر میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن عبدالرزاق اکڑیر چیئرمین یونین کونسل ڈام سردار محمد نسیم خانمیلی کونسلر عبداللطیف ماڑوٹہ، کونسلر حاجی محب اللہ میر بحر، حاجی رحماحاجی کریم بخش، محمد یعقوب دیگر بلاکھوں رحماں کی موجودگی میں اسپیڈ بوٹس تقسیم کرکیے گئے۔

گوادر، چیئرمین میونسپل کارپوریشن ماجد جوہر چینی کمرشل کونسلر بی یوگ سے گوادر کی ترقی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کررہے ہیں

ساحلی علاقے